سوال

(256)اصل معیار قرآن وسنت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام اس شخص کے بارے میں کیا کہتا ہے جو اسلام میں ایک نیا کام شروع کرتا ہے اور وہ اچھا کام سمجھتا ہے اور دعوی کرتا ہے کہ یہ ان کاموں میں سے نہیں جو انسان کو بدعت میں بتلا کرتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس شخص کا عمل قرآن وسنت پر پیش کیا جائے۔ جو قرآن وحدیث کے مطابق ہو وہ صحیح ہے اور جو ان کے مطابق نہ ہو وہ غلط ہے۔ آپ نے اس شخص کے عمل کی وضاحت نہیں کی نہیں کی جو ہمیں معلوم ہوتا کہ وہ سنت ہے یا بدعت۔

آپ مندرجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ کریں۔ امام شاطبی کی کتاب ''الاعتصام' اس میں بدعت اس کی اقسام، احکام اور مثالیں بہت تفصیل اور وضاحت سے بیان کی گی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ کتاب ''السنن والبتدعات' کتاب ''الابداع فی مضار الابتداع' کتاب ''البدع والحوادث' کتاب ''تنبیۃ الغافلین'' تصنیف ابن نحاس اور اس قسم کی دوسری کتابیں جن سے سنت اور بدعت میں فرق واضح ہو جاتا ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 295